Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۶/۳۱ | ۱۷ ربیع الاوّل ۱۳۹۷ھ ۔ ۸ امان ۱۳۵۶ہش ۔ ۸ مارچ ۱۹۷۷ء | نمبر ۵۲

# اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۷ امان ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

ضعف کی تکلیف ہے

احبابِ جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے، اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

---

ربوہ ۷ امان ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ:۔

گذشتہ تین روز سے بہت تشویشناک حالت ہے۔ بخار تیز ہے غذا بالکل بند ہے کبھی کبھی سانس رکنے لگتا ہے۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد والحاح کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو کامل شفا عطا فرمائے اور آپ کے مبارک اور قیمتی وجود کو تادیر سلامت رکھے۔ آمین

---

## شاہدین کا ریفریشر کورس

سال ۷۴، ۷۵، ۷۶ء کے شاہدین مطلع رہیں کہ سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری اور ارشاد کے مطابق اُن کا ریفریشر کورس انشاء اللہ تعالیٰ مجلس مشاورت کے معاً بعد ۴ اپریل ۱۹۷۷ء بروز دوشنبہ سے شروع ہو کر ۳۰ اپریل ۱۹۷۷ء تک جاری رہے گا۔ مذکورہ بالا تینوں سالوں کے جملہ شاہدین اس میں شامل ہونے کے لئے تیار رہیں۔

شیخ مبارک احمد
سیکرٹری حدیقۃ المبشرین

---

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

# پرستش صرف بہت سے سجدوں اور رکوع اور قیام کا نام نہیں ہے

## حقیقی پرستارِ الٰہی وہ ہے کہ محبّتِ الٰہی میں اس کا اپنا وجود درمیان سے اُٹھ جائے

”انسان خدا کی پرستش کا دعویٰ کرتا ہے مگر کیا پرستش صرف بہت سے سجدوں اور رکوع اور قیام سے ہو سکتی ہے یا بہت مرتبہ تسبیح کے دانے پھیرنے والے پرستارِ الٰہی کہلا سکتے ہیں؟ بلکہ پرستش اس سے ہو سکتی ہے جس کو خدا کی محبت اس درجہ پر اپنی طرف کھینچے کہ اس کا اپنا وجود درمیان سے اُٹھ جائے۔ اوّل خدا کی ہستی پر پورا یقین ہو اور پھر خدا کے حُسن و احسان پر پوری اطلاع ہو اور پھر اس سے محبت کا تعلق ایسا ہو کہ سوزشِ محبت ہر وقت سینہ میں موجود ہو اور یہ حالت ہر ایک دم چہرہ پر ظاہر ہو اور خدا کی عظمت دل میں ایسی ہو کہ تمام دُنیا اس کی ہستی کے آگے مُردہ متصوّر ہو اور ہر ایک خوف اسی کی ذات سے وابستہ ہو اور اسی کی درد میں لذّت ہو اور اسی کی خلوت میں راحت ہو اور اس کے بغیر دل کو کسی کے ساتھ قرار نہ ہو۔ اگر ایسی حالت ہو جائے تو اس کا نام پرستش ہے مگر یہ حالت بجز خدا تعالیٰ کی خاص مدد کے کیونکر پیدا ہو۔ اس لئے خدا تعالیٰ نے یہ دعا سکھلائی اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ یعنی ہم تیری پرستش تو کرتے ہیں مگر کہاں حق پرستش ادا کر سکتے ہیں جب تک تیری طرف سے خاص مدد نہ ہو۔ خدا کو اپنا حقیقی محبوب قرار دے کر اس کی پرستش کرنا یہی ولایت ہے جس سے آگے کوئی درجہ نہیں مگر یہ درجہ بغیر اس کی مدد کے حاصل نہیں ہو سکتا۔ اس کے حاصل ہونے کی یہ نشانی ہے کہ خدا کی عظمت دِل میں بیٹھ جائے۔ خدا کی محبت دل میں بیٹھ جائے اور دِل اُسی پر توکّل کرے اور اُسی کو پسند کرے اور ہر ایک چیز پر اُسی کو اختیار کرے اور اپنی زندگی کا مقصد اُسی کی یاد کو سمجھے۔“

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۵۱، ۵۲)

---

## صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

### تیسرے مرحلہ کی وصولی ۲۰ مارچ تک جاری رہے گی

تمام جماعت ہائے احمدیہ کے امراء اور صدر صاحبان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ بعض جماعتوں اور افراد کی اس درخواست کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے منظور فرما لیا ہے کہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے تیسرے مرحلہ کی وصولی ۲۰ مارچ ۱۹۷۷ء تک جاری رہے گی۔ اس تاریخ تک جماعتوں میں ادائیگی کرنے والے وقت کے اندر ادائیگی کرنے والوں میں شمار ہونگے امراء اور صدر صاحبان تمام وعدہ کنندگان کو اس کی اطلاع کر دیں اور وصولیوں کے کام کو تیز کر دیں۔ جزاکم اللہ خیراً۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

---

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۸ امان ۱۳۵۶ ہش
۸ مارچ ۱۹۷۷ء

# خدا تعالیٰ کو راضی کرنے کا اصل ذریعہ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام حُبِّ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے انتہائی بلند مقام پر فائز ہو کر اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے کی غرض سے من جانب اللہ مبعوث ہوئے ہیں۔ آپ نے شروع ہی میں اپنے اصحاب کو خبردار فرما دیا تھا کہ اسلام تو بہرحال غالب آکر رہے گا لیکن قبل اس کے کہ اسے رُوئے زمین پر کامل غلبہ حاصل ہو انہیں بہت صبر آزما حالات میں سے گزرنا پڑے گا۔ آپ نے صبر آزما حالات کی خبر ہی نہیں دی بلکہ یہ بھی بتایا کہ جب وہ حالات رونما ہوں انہیں کیا طرزِ عمل اختیار کرنا چاہیئے اور ان حالات کا مقابلہ کس طرح کرنا چاہیئے۔ چنانچہ پہلے آپ نے صبر آزما حالات رونما ہونے کی خبر دیتے ہوئے فرمایا:۔

"اے میرے دوستو جو میرے سلسلۂ بیعت میں داخل ہو خدا ہمیں اور تمہیں ان باتوں کی توفیق دے جن سے وہ راضی ہو جائے۔ آج تم تھوڑے ہو اور تحقیر کی نظر سے دیکھے گئے ہو اور ایک ابتلاء کا وقت تم پر ہے۔ اُسی سُنّت اللہ کے موافق جو قدیم سے جاری ہے ہر ایک طرف سے کوشش ہوگی کہ تم ٹھوکر کھاؤ اور تم ہر طرح سے ستائے جاؤ گے اور طرح طرح کی باتیں تمہیں سُننی پڑیں گی اور ہر ایک جو تمہیں زبان یا ہاتھ سے دُکھ دے گا وہ خیال کرے گا کہ اسلام کی حمایت کر رہا ہے۔ اور کچھ آسمانی ابتلاء بھی تم پر آئیں گے تا تم ہر طرح سے آزمائے جاؤ۔" (ازالۂ اوہام مطبوعہ ۱۸۹۱ء)

تحقیر کی نظر سے دیکھے جانے اور طرح طرح کی دل آزار باتیں سُننے کی اِس پیش خبری میں یہ امر شامل تھا کہ بعض لوگ لعنت بھیجنے سے بھی دریغ نہ کریں گے اور ان کے ساتھ سخت کراہت سے پیش آئیں گے اِس لئے آپ نے انہیں پہلے ہی خبردار فرما دیا کہ وہ دنیا کی لعنت کی پرواہ نہ کریں بلکہ اس بات سے ہمیشہ لرزاں و ترساں رہیں کہ کہیں اپنی بے عملی یا سُستی اور غفلت کی وجہ سے وہ اپنے خدا کی ناراضگی مول نہ لے لیں اور اِس بناء پر اُس کی لعنت کے مستحق قرار دیدیئے جائیں۔ اِس لئے آپ نے بتاکید انہیں یہ نصیحت فرمائی کہ وہ تمام تر کوشش اِس بات کی کریں کہ ان کا خدا ان سے راضی ہو جائے کیونکہ جب کسی جماعت کو خدا تعالیٰ کی رضا حاصل ہو جائے تو پھر دنیا والوں کی لعنت ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتی چنانچہ آپ نے صبر آزما حالات رونما ہونے کی خبر دیتے ہوئے ساتھ ہی فرمایا:۔

"سو تم اِس وقت سُن رکھو کہ تمہارے فتحمند اور غالب ہو جانے کی یہ راہ نہیں کہ تم اپنی خشک منطق سے کام لو یا تمسخر کے مقابل پر تمسخر کی باتیں کرو یا گالی کے مقابل پر گالی دو کیونکہ اگر تم نے یہ راہیں اختیار کیں تو تمہارے دل سخت ہو جائیں گے اور تم میں صرف باتیں ہی باتیں ہوں گی جن سے خدا تعالیٰ نفرت کرتا ہے اور کراہت کی نظر سے دیکھتا ہے، سو تم ایسا نہ کرو کہ اپنے پر دو لعنتیں جمع کر لو ایک خلقت کی اور دوسری خدا کی بھی۔ یقیناً یاد رکھو کہ لوگوں کی لعنت اگر خدا تعالیٰ کی لعنت ساتھ نہ ہو کچھ بھی چیز نہیں۔ اگر خدا ہمیں نابود نہ کرنا چاہے تو ہم کسی سے نابود نہیں ہو سکتے لیکن اگر وہی ہمارا دشمن ہو جائے تو کوئی ہمیں پناہ نہیں دے سکتا۔" (ایضاً)

اِس کے بعد آپ نے لوگوں کی لعنت کی پرواہ نہ کرتے بلکہ خدا کی لعنت سے بچنے کے لئے اسے راضی کرنے پر زور دیا اور خدا کو راضی کرنے کے طریق پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا:۔

"ہم کیونکر خدا تعالیٰ کو راضی کریں اور کیونکر وہ ہمارے ساتھ ہو؟ اِس کا اُس نے مجھے بار بار یہی جواب دیا کہ تقویٰ سے۔ سو اے میرے پیارے بھائیو کوشش کرو تا متقی بن جاؤ۔ بغیر عمل کے سب باتیں ہیچ ہیں اور بغیر اخلاص کے کوئی عمل مقبول نہیں۔ سو تقویٰ یہی ہے کہ ان تمام نقصانوں سے بچ کر خدا تعالیٰ کی طرف قدم اُٹھاؤ اور پرہیزگاری کی باریک راہوں کی رعایت رکھو۔" (ایضاً)

اور پھر خدا تعالیٰ کی طرف قدم اُٹھانے، اُسی کا ہو رہنے اور اُسی پر توکّل کرنے کی اہمیت اور اُس کی عظیم الشان برکتوں میں سے ایک عظیم برکت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"اگر تم خدا کے ہو جاؤ گے تو یقیناً سمجھو کہ خدا تمہارا ہی ہے۔ تم سوئے ہوئے ہو گے اور خدا تعالیٰ تمہارے لئے جاگے گا۔ تم دشمن سے غافل ہو گے اور خدا اُسے دیکھے گا اور اُس کے منصوبے کو توڑے گا۔۔۔۔ خدا ایک پیارا خزانہ ہے اس کی قدر کرو کہ وہ تمہارے ہر ایک قدم میں تمہارا مددگار ہے۔ تم بغیر اس کے کچھ بھی نہیں اور نہ تمہارے اسباب اور تدبیریں کچھ چیز ہیں۔" (کشتیٔ نوح مطبوعہ ۱۹۰۲ء)

پس ہمیں تعلیم دی گئی ہے کہ ہم لوگوں کی لعنتوں کو خاطر میں نہ لائیں کیونکہ وہ کچھ بھی حیثیت نہیں رکھتیں ہاں جو بات ضروری اور ناگزیر ہے وہ یہ ہے کہ ہم تقویٰ کی راہ پر گامزن ہو کر پرہیزگاری کی باریک راہوں کی رعایت رکھیں تا خدا ہم پر راضی ہو اور ہمیشہ راضی رہے اور اپنی فعلی شہادت سے اِس امر کا ثبوت دیتا رہے کہ وہ ہر ایک قدم میں ہمارا مددگار ہے، وہ ہمارا ہی ہے اور ہمارے ساتھ ہے۔

## حضورِ حُسن

حضورِ حُسن سرِ عرش جا رہا ہے کوئی
"حریمِ ناز کے پردے اُٹھا رہا ہے کوئی"

خدا ہی جانے کہاں پر بُلا رہا ہے کوئی
جہاں نہ تابِ ملائک ہے جا رہا ہے کوئی

طلوعِ صبحِ ازل کا حسین منظر ہے
کہ نیم باز نگاہیں اُٹھا رہا ہے کوئی

کُھلیں گے سب ہی زمانے پہ عقدہ ہائے حیات
کہ بن کے زیست کا عنواں آ رہا ہے کوئی

یہ دُنیا حُسنِ ازل کا ہے آئینہ خانہ
ہر ایک ذرّے میں جلوہ دکھا رہا ہے کوئی

عطائے دوست کی حد ہے نہ خواہشِ مے کی
کہ پی رہا ہوں ازل سے پلا رہا ہے کوئی

جفا کی تیغ ہے گردن پہ سر ہے سجدے میں
یُوں سر کے بَل ترے کوچے میں آ رہا ہے کوئی

جو سر بلند ہے نیزے پہ ہے دوام اسے
فرازِ عرش سے مجھ کو بتا رہا ہے کوئی

شکیبؔ رحمتِ عالم کا آسرا ہے اُسے
جو ہنستا کھیلتا محشر میں جا رہا ہے کوئی

(ارشاد احمد شکیبؔ ایم۔ اے جیکب آباد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah



# آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت داعی الی اللہ

مکرم فضل احمد صاحب متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا تعالیٰ نے نوع انسانی کی راہنمائی کے لئے مبعوث فرمایا اور آپ کو سب انبیاء پر فضیلت عطا فرمائی یہ فضیلت کسی ایک صفت میں نہیں ہے بلکہ ہر صفت میں آپ کی ذات دیگر انبیاء پر فضیلت رکھتی ہے حضورؐ دیگر صفات کے علاوہ سب انبیاء سے بڑھ کر داعی الی اللہ بھی تھے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ آپ کی اس صفت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

یٰاَیُّھَا النَّبِیُّ اِنَّا اَرْسَلْنٰکَ
شَاھِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ
نَذِیْرًا ہ وَّ دَاعِیًا اِلَی
اللّٰہِ بِاِذْنِہٖ وَسِرَاجًا
مُّنِیْرًا۔

(احزاب ع ۶)

ان دو آیات میں خدا تعالیٰ نے حضورؐ کی پانچ صفات کا ذکر فرمایا لیکن خاکسار موضوع کو مدنظر رکھتے ہوئے صرف داعی الی اللہ کے بارہ میں کچھ تحریر کرے گا۔ یوں تو ہر نبی اسی لئے مبعوث ہوا کہ وہ دنیا کو توحید حقیقی کی طرف بلائے مگر حضورؐ کی صفت خدا تعالیٰ نے "داعی الی اللہ" رکھ کر اس طرف اشارہ فرمایا ہے کہ آپ کی تعلیم ایسی ہے کہ آپ کے ماننے والے کبھی اور کسی صورت میں خدا کے علاوہ کسی اور کو معبود کا درجہ نہ دیں گے اور دوسرا اشارہ اس میں اس بات کی طرف ہے کہ خدا تعالیٰ حضورؐ کے وجود اور آپ کی ذات کو اس بات سے محفوظ رکھے گا کہ لوگ آپ کو معبود کا درجہ دیں اور حضورؐ اپنی امت کو توحید کا ایسا سبق سکھائیں گے کہ ایک طرف تو وہ آپ کی عظمت کی قائل ہوگی اور دوسری طرف وہ آپ کو معبود نہیں مانے گی۔ بلکہ رسول اللہ مانے گی۔ حضورؐ کی ذات کو خدا تعالیٰ نے داعی الی اللہ کا حقیقی مصداق مندرجہ ذیل ذرائع سے قرار دیا

۱۔ کلمہ طیبہ۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ ہر وہ شخص جو آپ پر ایمان لاتا ہے۔ اُسے سب سے پہلے یہ اقرار کرنا پڑتا ہے کہ خدا تعالیٰ کی ذات واحد ہے اور معبود کہلانے کا مستحق اس ذات واحد کے علاوہ اور کوئی نہیں۔ کلمہ طیبہ کے اس ابتدائی حصہ سے ہی خدا کی ذات کا واحد ہونا ثابت ہے مگر خدا تعالیٰ نے دوسرے حصہ یعنی محمد رسول اللہ سے مزید سبق ہر مسلمان کو یہ دیا کہ یاد رکھو محمد سب انبیاء سے افضل ہیں اور بڑی شان کے مالک ہیں۔ لیکن باوجود اس کے وہ خدا کے رسول ہی ہیں۔ معبود نہیں اگر حضورؐ کی ذات کمالات و خوبیوں کی جامع ہے تو ساتھ ہی یہ بھی یاد رکھو کہ سب کمالات خدا کی طرف سے آپ کو ملے ہیں اس لئے معبود خدا کو ہی ماننا حضورؐ کی صفات سے دھوکہ کھا کر کہیں حضورؐ کو معبود کا درجہ نہ دینے لگ جانا۔ یہ توحید حقیقی کا ایسا سبق ہے جس کی مثال کہیں نہیں ملتی کسی مذہب میں اس قسم کا کلمہ موجود نہیں مگر حضورؐ نے اس کلمہ کے ذریعہ امت کو ایسی بہترین توحید سکھائی ہے جس کی مثال نہیں ملتی جب تک کوئی حضورؐ کا پیرو رہے گا وہ حضورؐ کو معبود نہیں مان سکتا یہ کسطرح ممکن ہے کہ ایک طرف تو وہ یہ کہے کہ لا الہ الا اللہ۔ اور دوسری طرف حضورؐ کو خدا کی صفات میں شریک کرے۔

۲۔ چونکہ خدا تعالیٰ نے حضورؐ کو سب انبیاء کا سردار بنایا تھا اس لئے ممکن تھا کہ کسی وقت کمزور ایمان اور خدا کی معرفت سے دور آپ کو اس طرح خدا کا شریک نہ قرار دینے لگ جائیں جس طرح یسوع مسیح کو خدا کا بیٹا قرار دیا جاتا ہے۔ بلکہ یہ امکان حضورؐ کی نسبت زیادہ تھا کیونکہ آپ حضرت عیسےٰ علیہ السلام سے افضل ہیں اسلئے خدا تعالیٰ نے حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ ارشاد فرمایا کہ

قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ
اَللّٰہُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ
وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ
یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ

آپ یہ اعلان کر دیں کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے (اس لئے اسے کسی بیٹے کی کیا ضرورت ہے) نہ وہ کسی کا باپ ہے اور نہ وہ کسی کا بیٹا ہے اور اس کی برابری کرنے والا کوئی نہیں۔ اس سورۃ سے یہ بھی ثابت ہے کہ آنحضرتؐ کے داعی الی اللہ ہونے کا یہ بھی مفہوم ہے کہ وہ عیسائیوں کے عقائد کو باطل قرار دیں گے اور انہیں مسیح کی الوہیت کو چھوڑنے کی تلقین کریں گے اس اعلان سے خدا تعالیٰ نے ایک تو مسیح علیہ السلام کے ابن اللہ ہونے کی تردید کی اور دوسری طرف مسلمانوں کو یہ ارشاد فرمایا کہ یاد رکھو تم بھی کسی زمانے میں مسیح کے پیروؤں کی طرح میرے رسول کو ابن اللہ نہ کہنا شروع کر دینا اور ہر مسلمان ہر نماز میں اس سورۃ کو پڑھتا ہے اور اس طرح اسکے دل سے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی نسبت پیدا ہونے والے اس غلط عقیدہ کی تردید ہو جاتی ہے۔

۳۔ ہر اذان میں مؤذن یہ اعلان کرتا ہے:۔

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ۔ اَشْھَدُ اَنَّ
مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ

کے ہر نمازی نماز میں یہ پڑھتا ہے:۔

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

اس سے وہ یہ اقرار کرتا ہے کہ خدا واحد ہے اور محمد اس کے بندے اور رسول ہیں معبود نہیں:

۴۔ پھر خدا تعالیٰ نے حضورؐ کو یہ حکم دیا کہ یہ اعلان کیا جائے

قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ
یُوْحٰی اِلَیَّ۔

اے محمدؐ آپ یہ اعلان کر دیں کہ میں کوئی خدائی صفات کا مالک نہیں بلکہ عام انسانوں کی طرح میری عادات و اطوار ہیں، کھانا، پینا، سونا، کپڑے پہننا اور دیگر حوائج کا محتاج ہوں اور مجھے جو مقام نبوت ملا ہے یہ میرا اپنا ذاتی وصف نہیں بلکہ وحی الہٰی کی صفت بھی خدا کی پیدا کردہ ہے جس کی وجہ سے میرے اور تمہارے درمیان فرق ہے ورنہ ظاہری حواس کی بناء پر میں تم سے مختلف نہیں انسان ہی ہوں جو حضورؐ کا یہ اعلان بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ سنے گا وہ حضورؐ کو معبود کیسے مانیگا

۵۔ جب کفار نے حضورؐ سے آسمان پر چڑھنے کا مطالبہ کیا تو وحی الہٰی نے آپ کی بشریت کو ظاہر فرمایا

قُلْ سُبْحَانَ رَبِّیْ ھَلْ
کُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا

اے رسول اعلان کر دیں کہ میرا مقام انسانیت سے بڑھ کر نہیں اس لئے میں خدا کی صفات کا مظہر تو ہوں اس کی صفات میں اس کا شریک نہیں اسلئے آسمان پر نہیں جا سکتا۔

۶۔ پھر خدا تعالیٰ نے حضورؐ کو دیگر انبیاء کی طرح وفات دے کر یہ ثابت کیا کہ حضورؐ انسان تھے خدا نہ تھے اور نہ ہی اُسکے شریک چونکہ حضورؐ کے ماننے والوں میں آپکا بڑا سخت عشق تھا جس کو خدا تعالیٰ نے الوہیت کے درجہ تک پہنچانے سے بچانے کے لئے حضورؐ کو یہ وحی کی کُلُّ شَیْءٍ ھَالِکٌ اِلَّا وَجْھَہٗ (القصص) خدا کے سوا ہر چیز فانی ہے اور پھر فرمایا وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ۔ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِہِ الرُّسُلُ اَفَاِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰی اَعْقَابِکُمْ (آل عمران ع ۱۵)

حضورؐ کی اسی تربیت کا نتیجہ تھا کہ حضرت ابو بکرؓ نے حضورؐ کی وفات پر امت محمدیہ کو توحید کا سبق ہی دیا۔ فرمایا مَنْ کَانَ یَعْبُدُ مِنْکُمْ مُحَمَّدًا فَاِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ مَاتَ وَمَنْ کَانَ یَعْبُدُ اللّٰہَ فَاِنَّ اللّٰہَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ

اور پھر خدا تعالیٰ نے ہر صدی پر مجدد بھیجکر اور اس صدی میں حضرت مہدی علیہ السلام کو حضورؐ کا کامل ظل بنا کر بھیجا جنہوں نے دنیا کو توحید حقیقی کی طرف بلایا اور اسطرح حضورؐ کا داعی الی اللہ ہونا روز روشن کی طرح

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# اسلام کا نظریۂ اخلاق

مکرم افتخار احمد صاحب چیمہ متعلم جامعہ احمدیہ

قرآن پاک ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے۔ اس نے پیدائش تا مرگ ہر موڑ اور ہر قدم پر انسان ناتواں کی رہنمائی فرمائی ہے اور حقیر مضغہ "خون کا لوتھڑا" کو حضرت ذوالجلال والاکرام سے متعارف کرانے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی۔ جہاں اس نے بحرِ حیات کے قطرہ قطرہ کو چمکا دمکا کر اظہر من الشمس کیا ہے وہاں خلق ایسی موتی لڑی کو بھی بالتفصیل بیان فرما کر اخلاق و آداب کے انبار لگا دیئے ہیں۔ پھر یہیں پر بس نہیں بلکہ عملی راہنمائی کے لئے معلم حقیقی کے پرتو اور مظہر اتم حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ فخر الانبیاء خیر الوریٰ صلے اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے جنہوں نے قیام اخلاق کے لئے وہ عملی معرکے سر کئے کہ ملائکۃ اللہ تو داد و تحسین میں رطب اللسان تھے ہی خود خالق حقیقی بھی کہہ اٹھا کہ اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ (والقلم) یعنی تو ایک بزرگ خلق پر قائم ہے یا یہ کہ آپ اعلیٰ اخلاق والے ہیں۔

قربان جایئے اس ذیشان والا مقام بزرگِ بے نظیر پر جن کے اخلاق حسنہ پر مالک ارض و سما نے بھی گواہی دی اور فرمایا۔

لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ

(احزاب آیت ۲۲)

ہاں ہاں اسی پیکرِ نور اور مجسم خلق کی لائی ہوئی شریعت قرآن مجید میں مختلف اور متعدد جگہوں پر اخلاق حسنہ اور اخلاق سیئہ سے متعلق سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ جس کے نتیجے میں یہ امر روز روشن کی طرح ثابت ہو جاتا ہے کہ اسلامی نظریۂ اخلاق سے مراد باطنی پیدائش کا کمال تک پہنچانا ہے یعنی اظہار ہونا اور اظہار بھی ان معنوں میں کہ باہوش و حواس، عقل کے ہوتے ہوئے، اچھائی برائی کی تمیز رکھتے ہوئے ارادۃً کسی خلق کو بجا لایا جائے ورنہ بغیر مذکورہ شروط یا بندشوں کے اگر کوئی اچھا فعل سرزد بھی ہو جائے تو اسے اخلاق کا نام نہیں دیا جا سکتا جیسے وفاداری ایک خلق ہے اور کتّے میں یہ صفت بعض اوقات ایک انسان سے بھی زیادہ ہوتی ہے۔ مگر کتّے کا یہ فعل اخلاق کی ذیل میں نہیں آتا کیونکہ یہ افعال اس طبعی رو کے نتیجہ میں سرزد ہوتے ہیں۔ جو صفت رحمانیت کے تحت عطا کی گئی ہے۔

یہاں یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ طبعی حالات و جذبات تمام اخلاقی حالات سے کوئی الگ چیز نہیں بلکہ جب طبعی جذبات پر عقل ارادہ اور موقع محل کا تصرف کام کرتا ہے تو اس تعدیل اور تبدیلی کے بعد یہ حالتیں عملی طور پر اخلاق کہلاتی ہیں۔ ہاں ابتداءً ایک نہایت بلا دیا۔ فرق ہے اور وہ یہ کہ دل میں اگرچہ ہزار خیالات چٹکیاں لیں مگر جب تک وہ عقل خداداد کے ذریعہ موقع محل پر مستعمل نہ ہوں اخلاق نہیں کہلا سکتے مثلاً رونا ہے اس کے مقابل پر دل میں ایک قوت رقت ہے جب یہ فعل موقع پر ہو تو خلق کہلائے گا۔

بعض اوقات انسان دشمن کا جواں مردی سے مقابلہ کرتا ہے اور اپنے تئیں اس کے وار سے بچانے کی کوشش کرتا ہے اس کے مقابلہ پر بھی ایک قوت ہے جسے شجاعت کہتے ہیں اس کا موقع پر استعمال خلق کہلائے گا۔ اسی طرح اگر رحم کی نیت سے ہمدردی کے طور پر درگذر کرے اور انتقام نہ لے تو عفو کہلائے گا اور کبھی انسان اپنے ہاتھ پاؤں دل و دماغ اور دوسرے وسائل سے بنی نوع انسان کو فائدہ پہنچانا چاہتا ہے اس کے پیچھے بھی ایک قوت ہے جسے سخاوت کہتے ہیں۔ پس جب ان تمام قوتوں اور طبعی تحریکوں کا استعمال موقع محل پر نفع یا نقصان کی سوچ کے ساتھ ہو تو ان کا نام خلق ہوگا۔

حضرت مہدی دوران امام الزمان سیدنا اقدس مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام نے اپنی معرکۃ الآراء تصنیف لطیف "اسلامی اصول کی فلاسفی" میں مضمون ہذا کو بالصراحت بیان فرمایا ہے۔ آپ اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"جس قدر انسان کے دل میں قوتیں پائی جاتی ہیں جیسا کہ ادب، حیا، دیانت، مروت، غیرت، استقامت، عفت، زہادت، اعتدال، مواسات یعنی ہمدردی ایسا ہی شجاعت، سخاوت، عفو، صبر، احسان، صدق، وفا وغیرہ جب یہ تمام طبعی حالتیں عقل اور تدبر کے مشورہ سے اپنے اپنے محل اور موقع پر ظاہر کی جائیں گی تو سب کا نام اخلاق ہوگا اور یہ تمام اخلاق درحقیقت انسان کی طبعی حالتیں اور طبعی جذبات ہیں اور صرف اس وقت اخلاق کے نام سے موسوم ہوتے ہیں جب محل اور موقع کے لحاظ سے بالارادہ ان کو استعمال کیا جائے چونکہ انسان کی طبعی خواص میں سے ایک یہ بھی خاصہ ہے کہ وہ ترقی پذیر جاندار ہے اسلئے وہ سچے مذہب کی پیروی اور نیک صحبتوں اور نیک تعلیموں سے ایسے طبعی جذبات کو جذبات کے رنگ میں لے آتا ہے اور یہ امر کسی اور جاندار کے لئے نصیب نہیں۔"

# تربیتی کلاس کا انعقاد

۱۱ر فروری ۱۹۷۷ء کو مسجد احمدیہ دنیا پور میں مجالس خدام الاحمدیہ ضلع ملتان کی یک روزہ تربیتی کلاس منعقد ہوئی۔ پہلا اجلاس سوا دس بجے صبح زیر صدارت محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم عہد دہرانے اور نظم خوانی کے بعد مکرم مرزا محمد دین صاحب ناز ضلع ملتان کی مجالس کی رپورٹ اور بجٹ کا گوشوارہ پیش کیا اور خدام کو ان کی ذمہ داریوں سے آگاہ کیا اس کے بعد مندرجہ ذیل تقاریر ہوئیں۔

۱۔ مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف مربی سلسلہ — مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اہمیت
۲۔ " مرزا محمد اقبال صاحب " " — وفات مسیح
۳۔ " مولوی برکت اللہ صاحب محمود " — نزول مسیح و مہدی ازروئے قرآن کریم و احادیث
۴۔ " " رحمت اللہ خان صاحب " — صداقت مسیح موعود علیہ السلام

آخر میں محترم صدر صاحب اجلاس نے حاضرین کو قیمتی نصائح سے نوازا جس کے بعد پہلا اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

دوسرا اجلاس بعد نماز جمعہ زیر صدارت محترم میاں رفیق احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع ملتان منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم عہد دہرانے اور نظم خوانی کے بعد مندرجہ ذیل تقاریر ہوئیں۔

۱۔ (اطفال) لئیق احمد ابن شیخ مظفر احمد صاحب — نماز کی اہمیت
۲۔ مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف — انڈونیشیا میں ہماری تبلیغی مساعی
۳۔ " " غلام باری صاحب سیف — آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا توکل علی اللہ

آخر میں محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے "جماعت کے عقائد" پر مبسوط تقریر فرمائی۔ نیز احباب کے بعض سوالات کے جوابات دیئے۔ اس کے بعد محترم شیخ محمد اسلم صاحب صدر جماعت احمدیہ دنیا پور نے اجتماعی دعا کروائی جس پر کلاس کے اختتام کا اعلان کیا گیا۔

شیخ محمد انور قائد مجلس خدام الاحمدیہ دنیا پور

# درخواست دعا

خاکسار کے بھائی الحاج چوہدری بشیر احمد صاحب کراچی اور ان کی اہلیہ عارضہ قلب کے باعث بیمار ہیں ان کی صحت کاملہ عاجلہ و درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ خاکسار عرق النساء کی تکلیف میں ۲-۱½ سال سے مبتلا ہے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی التجا ہے۔

(محمد اسمٰعیل خالد بشیر آباد سندھ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## ١٩٧٦ء کا بجٹ سو فیصد ادا کرنیوالی
# قابلِ صد مبارکباد مجالس انصار اللہ
(۲)

### ضلع ملتان و وہاڑی:-

(۱) خانیوال۔ (۲) لودھراں۔ (۳) علی پور۔ (۴) حسن پور۔ (۵) چک 543/E-B۔
(۶) وہاڑی۔ (۷) جہانیاں۔ (۸) چک 175/10-R۔ (۹) کبیر والا۔ (۱۰) میل کوٹ چاہ بھاگووال
(۱۱) دنیا پور۔ (۱۲) چک ۱۶۲ اشتاب گڑھ۔ (۱۳) سرائے سدھو۔ (۱۴) چک 24/15-R۔ (۱۵)
چک مغل۔ (۱۶) پیران غائب۔

### ضلع ساہیوال:-

(۱) ساہیوال شہر۔ (۲) پاک پٹن۔ (۳) اوکاڑہ۔ (۴) چک 35/11-L۔ (۵) میرک۔
(۶) چک 40/3-R۔ (۷) چک 93/12-L۔ (۸) چک 90/12-L۔ (۹) چک 55/2-L۔ (۱۰) قبولہ۔
(۱۱) اوکاڑہ کینٹ۔

### ضلع گجرات:-

(۱) منڈی بہاؤالدین۔ (۲) کھوکھر غربی۔ (۳) شیخ پور۔ (۴) چوکنانوالی (۵) مونگ
(۶) دیونا ماجرہ۔ (۷) چک سکندر۔ (۸) لالہ موسیٰ۔ (۹) تہال۔ (۱۰) سرائے عالمگیر۔
(۱۱) گوٹریالہ۔ (۱۲) نصیرہ۔ (۱۳) برسا خورد۔ (۱۴) چک ۹ گوربخش پور (۱۵) کریانوالہ
(۱۶) معین الدین پور۔ (۱۷) جسوکی۔

### ضلع سرگودھا:-

(۱) سرگودھا شہر۔ (۲) خوشاب۔ (۳) بھیرہ۔ (۴) گھوگھیاٹ۔ (۵) چک ۸۶ جنوبی
(۶) چک ۹۸ شمالی۔ (۷) چک ۹۹ شمالی۔ (۸) چک ۴۶ شمالی۔ (۹) چک ۳۵ جنوبی۔
(۱۰) چک ۳۳ جنوبی۔ (۱۱) مجوکہ۔ (۱۲) کوٹ مومن (۱۳) چک ۳۷ جنوبی (۱۴) چک [illegible] شمالی
(۱۵) چک ۸۱ جنوبی۔ (۱۶) چک 2/TDA۔ (۱۷) چک 8/N.D۔ (۱۸) میانی۔

### ضلع سیالکوٹ:-

(۱) سیالکوٹ شہر۔ (۲) سیالکوٹ چھاؤنی۔ (۳) سمبڑیال۔ (۴) کوٹ کرم بخش
(۵) بھاگووال۔ (۶) بھڈال۔ (۷) کوٹلی ہرنرائن۔ (۸) عینووالی۔ (۹) بدوملہی۔ (۱۰)
بھوڈی کمیاں۔ (۱۱) خانو میانوالی۔ (۱۲) بھنڈی بھاگو۔ (۱۳) ٹھروہ۔ (۱۴) چونڈہ۔
(۱۵) گھرو منڈیکے بریاں۔ (۱۶) بھڑکے کلاں۔ (۱۷) بلیے۔ (۱۸) گھنوکے ججہ۔ (۱۹)
نوشہرہ ککے زئیاں۔ (۲۰) قلعہ کالروالا۔ (۲۱) مالوکے بھلی (۲۲) داتہ زید کا (۲۳) کلاسوالہ
(۲۴) سیان ترسکہ۔ (۲۵) کوردوال۔ (۲۶) جھوڑ۔ (۲۷) خوطہ فتح گڑھ (۲۸) ڈنڈید کھولیاں
(۲۹) ساہووالہ۔

### ضلع راولپنڈی:-

(۱) اسلام آباد۔ (۲) چنگا بنگیال (۳) کہوٹہ (۴) جونترہ (۵) محمودہ (۶) گوجرخان۔
(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

## مقابلہ مضمون نویسی

امسال مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان ہے "شعب ابی طالب" الفاظ تین ہزار سے پانچ ہزار تک ہوں گے اور آخری تاریخ مرکز میں پہنچنے کی ۳۰ جون ہوگی۔
(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

## دین کی خاطر وقف کرنے والے
# آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ دین کی خاطر زندگی وقف کرنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"ہر وہ شخص جو دنیا پر لات مار کر دین کی خاطر اپنی زندگی وقف کرتا ہے اور ہر باپ جو اپنی اولاد کو تعلیم دلا کر دین کے لئے وقف کرتا ہے وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت ہے جس سے اسلام زندہ رہ سکتا ہے۔" (الفضل ۱۰ جنوری ۱۹۴۵ء)

(وکالت دیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

## سالانہ مرکزی تربیتی کلاس

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام امسال تربیتی کلاس ۱۵ تا ۲۸ شہادت/اپریل منعقد ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔ تمام مجالس اپنے نمائندگان کے نام جلد ارسال فرمائیں۔
(ناظم اعلیٰ تربیتی کلاس ۱۳۵۶ ہش / ۱۹۷۷ء)

## دعائے مغفرت

میرے والد چوہدری عطاء اللہ خان صاحب موصی سابق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مالوکے بھلے تحصیل نارووال ضلع سیالکوٹ مورخہ ۸ فروری شام ۶½ بجے بعمر ۷۱ سال اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ والد صاحب مرحوم نے ۱۹۴۴ء میں بیعت کی تھی۔ سلسلہ عالیہ سے انتہائی لگاؤ اور محبت ہونے کی وجہ سے ایک سال کے بعد ہی اپنی جماعت کے پریذیڈنٹ منتخب کر لئے گئے اور لگاتار ۲۸ سال تک اس خدمت کو سرانجام دیتے رہے۔ مرحوم نہایت مخلص، نڈر اور تبلیغ کا شوق رکھنے والے تھے۔ اپنی توفیق سے بڑھ کر سخاوت کیا کرتے تھے۔ بہت دعا گو تھے اور غیر از جماعت دوست بھی اکثر ان سے دعا کی درخواست کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ اکثر ان کی دعائیں قبول کیا کرتا تھا۔

۸ فروری کی شام کو جنازہ ربوہ پہنچایا گیا۔ ۹ فروری کو بعد نماز فجر محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم مولانا صاحب نے ہی دعا کرائی۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے قرب خاص میں بلند مقام عطا فرمائے اور ہم سوگواران کا خود حافظ و ناصر اور کفیل ہو۔ آمین ثم آمین۔

(اختر حسین پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مالوکے بھلے تحصیل نارووال ضلع سیالکوٹ)

## درخواست دعا

مکرم ابوالمبارک محمد عبداللہ صاحب پسرور کا آپریشن ہو چکا ہے مگر تاحال تکلیف زیادہ ہے۔ تکلیف کے دور ہونے اور صحت کاملہ کیلئے احباب سے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

شفتل اور برسیم سے ہونے والے
اپھارہ
سے جانور منٹوں میں ہلاک ہو جاتا ہے
اس مہلک اپھارہ اور دیگر امراض سے
جانوروں کی حفاظت کا رسالہ
۱۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر مفت حاصل کریں
کیوٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
ربوہ فون ۶۰۶

دانتوں کی حفاظت کا رسالہ
۲۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر منگوائیے
کیوٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
ربوہ فون ۶۰۶

**قائدین خدام الاحمدیہ ماہ تبلیغ/فروری کی رپورٹ جلد ارسال فرمائیں! (مہتمم مجالس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)**

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# قومی اسمبلی کے انتخابات میں پیپلز پارٹی کی نمایاں کامیابی

## سات وفاقی وزراء بھی کامیاب قرار دیئے گئے

اس وقت تک پاکستان کی قومی اسمبلی کے جن غیر سرکاری نتائج کا اعلان کیا گیا ہے اس سے معلوم ہوا ہے کہ برسرِ اقتدار پیپلز پارٹی کو نمایاں کامیابی حاصل ہوئی ہے اسے ۱۸۱ نشستوں میں سے جن پر انتخاب ہوا ۱۴۰ نشستیں حاصل ہو چکی ہیں اور ابھی مزید کئی نشستوں پر اسے کامیابی کی توقع ہے۔ پنجاب میں ۱۱۵ میں سے ۱۰۳ نشستیں اسے حاصل ہو چکی ہیں۔ سات وفاقی وزراء بھی کامیاب ہو گئے جن میں عبد الحفیظ پیرزادہ، شیخ محمد رشید، ملک محمد اختر، ملک معراج خالد اور حفیظ اللہ چیمہ شامل ہیں۔ حزبِ اختلاف میں سے ریٹائرڈ ائر مارشل اصغر خان، مفتی محمود، پروفیسر غفور احمد، نوابزادہ نصر اللہ خاں، مولانا شاہ احمد نورانی، شیر باز خان مزاری اور بیگم نسیم ولی خان کامیاب ہو گئے۔*

## اعلانات نکاح

۱۔ خاکسار کے چھوٹے بھائی عبد الوحید خان صاحب آف کینیڈا ابن محترم ملک عبد المالک خان صاحب کا نکاح عزیزہ انیس بشیر بنت میجر بشیر احمد صاحب پراچہ مرحوم کے ہمراہ مبلغ پچیس ہزار روپیہ حق مہر پر مورخہ ۴ فروری ۱۹۷۷ء بروز جمعۃ المبارک دار الذکر لاہور میں محترم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے پڑھا۔ عزیزم عبد الوحید خان محترم شیخ عبد الرشید صاحب بٹالوی مرحوم صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نواسہ ہیں اور عزیزہ انیس بشیر محترم محمد اقبال صاحب پراچہ آف سرگودھا کی بھتیجی ہیں۔

بزرگانِ سلسلہ و احبابِ جماعت سے اس رشتہ کے ہر دو خاندانوں کے لئے بابرکت ہونے کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

(عبد الحی خاں ایم کام۔ ۴۳ عبد الکریم روڈ لاہور)

۲۔ عزیزم طارق جاوید صاحب سیال بی۔ ایس سی ولد محترم کیپٹن چوہدری عبد المجید صاحب سیال ساکن طارق بلاک نیو گارڈن ٹاؤن لاہور کا نکاح مورخہ ۲۷ فروری ۱۹۷۷ء بروز اتوار ہمراہ عزیزہ بشریٰ ربانی سلمہا اللہ بنت محترم چوہدری عبد الوحید صاحب ڈپٹی ڈائریکٹر لیبر اینڈ ویلفیئر بعوض بیس ہزار روپے حق مہر ان کی کوٹھی نمبر ۱۰۲ ایف ماڈل ٹاؤن لاہور میں محترم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے پڑھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

(عطاء الرحمٰن چغتائی مولوی فاضل سیکرٹری رشتہ ناطہ و ضیافت
جماعت احمدیہ ۔ 87-C ماڈل ٹاؤن لاہور)

## ولادت

۱۔ مکرم ڈاکٹر کیپٹن مبارک احمد صاحب اسسٹنٹ پروفیسر قائد اعظم میڈیکل کالج کو اللہ تعالیٰ نے ۲۳ جنوری ۱۹۷۷ء کو تیسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری رحمت علی صاحب چک ۹۵ پی ضلع رحیم یار خاں کا پوتا اور مکرم چوہدری نواب دین صاحب ربوہ کا نواسہ ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچے کا نام سلطان احمد تجویز فرمایا ہے۔

احبابِ جماعت سے نومولود کے خادمِ دین ہونے اور درازیٔ عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (رانا مبارک احمد سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بہاولپور)

# مکرم چوہدری عبد الرحیم صاحب چیمہ سابق کارکن وکالتِ مال وفات پا گئے

## اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

ربوہ ۔ افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ وکالتِ مال تحریکِ جدید کے قدیمی ریٹائرڈ کارکن مکرم چوہدری عبد الرحیم صاحب چیمہ ابن محترم چوہدری عبد الحکیم صاحب مرحوم یکم مارچ ۱۹۷۷ء کو بعمر ۶۷ سال وفات پا گئے۔ اناللہ و انا الیہ راجعون۔

۲ مارچ ۱۹۷۷ء کو دس بجے قبل دوپہر محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) نے نمازِ جنازہ پڑھائی جس میں مقامی احباب بہت کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ بعد ازاں قبرستانِ عام میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے دعا کرائی۔

مرحوم تحریکِ جدید کے آغاز کے وقت سے وکالتِ مال تحریکِ جدید میں بطور کارکن متعین ہوئے اور بہت لمبا عرصہ خدمات بجا لانے کے بعد ریٹائر ہوئے۔ مرحوم نے پانچ بیٹیاں اور چار فرزند اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ نیز جملہ پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا کر کے دین و دنیا میں ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

## ضروری اطلاعات برائے لجنات اماء اللہ

۱۔ تمام لجنات کو ۷۷-۱۹۷۶ء کا لائحہ عمل بذریعہ ڈاک ارسال کیا جا چکا ہے۔ اس کتابچہ میں ہر شعبہ کا نصاب درج ہے۔ دورانِ سال اس کے مطابق کام کیا جائے اور پھر ہر ماہ باقاعدگی سے رپورٹ دی جائے۔

۲۔ جن لجنات کو یہ کتابچہ موصول نہ ہوا ہو وہ خط لکھ کر منگوا سکتی ہیں۔

۳۔ اب تک جو ماہوار رپورٹیں موصول ہوئی ہیں ان میں سے اکثر مقررہ نصاب کے مطابق نہیں ہوتیں۔ لہٰذا آئندہ رپورٹ ارسال کرتے وقت بلکہ لجنہ کا کام کرتے وقت اس نصاب کو مدِّ نظر رکھا جائے۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

۲۔ میری بیٹی عزیزہ نعیمہ فردوس سلمہا اللہ بی۔ اے۔ بی ایڈ کو اللہ تعالیٰ نے پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے جس کا نام سلیم فرحان رکھا گیا ہے۔ نومولود محترم چوہدری محمد ابراہیم صاحب سابق ڈیلر جھنگ کا پوتا ہے۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے، اور نیک، خادمِ دین اور باعث قرۃ العین بنائے۔

(عطاء الرحمٰن چغتائی سی بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور)

* ہیں جبکہ رفیق باجوہ، حنیف رامے، چوہدری ظہور الٰہی، ملک قاسم، جان محمد عباسی اور چوہدری رحمت الٰہی ناکام ہو گئے ہیں۔ جھنگ کے حلقہ ۷۱ سے سردار زادہ محمد علی شاہ (پیپلز پارٹی) بھاری اکثریت سے کامیاب ہو گئے ہیں۔

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

(مینیجر الفضل)



مفت جنتری ۱۹۷۷ء مفید طبی معلومات کے ساتھ خط لکھ کر طلب کریں۔ مینیجر ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ